REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ

۲۱ رجب ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ — ۲۰ صلح ۱۳۳۹ھش — ۲۰ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء — نمبر ۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۹ جنوری بوقت ۱/۲ ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت عام طور پر تو بہتر رہی۔ البتہ کچھ اعصابی بے چینی ہوجاتی رہی۔ رات نیند آگئی۔

احباب جماعت اپنے پیارے امام کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردو الحاح کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۹ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ مگر کلائی کے جوڑ اور انگوٹھے میں ابھی حرکت بہت کم ہے۔ جس کے باعث سیدہ موصوفہ کو بہت گھبراہٹ ہوجاتی ہے۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

ربوہ میں مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا

جلسہ سالانہ کے انتظامی شعبوں میں ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز

جلسہ پر تشریف لانے والے احباب کے نام محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کا خاص پیغام

ربوہ ۱۹ جنوری۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب جلسہ سالانہ کے مبارک ایام بالکل قریب آگئے ہیں تین روز بعد یہ مقدس اور بابرکت جلسہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے باقاعدہ شروع ہوجائے گا۔ اور شمع احمدیت کے پروانے اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ہزاروں ہزار تعداد میں دیوانہ وار اپنے مرکز کی طرف کھنچے چلے آئیں گے انشاء اللہ ویسے حسب طریق سابق جلسہ شروع ہونے کئی روز قبل ہی سے دور و نزدیک کے احباب لاریوں اور ٹرینوں کے ذریعہ خاصی تعداد میں برابر ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ ان کی آمد کی وجہ سے ربوہ کی رونق اور چہل پہل میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز ہوتا ہی چلا جائے گا۔ دکانوں پر آرائش اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پرائیویٹ قیام گاہیں

اور

احباب جماعت کا فرض

افسر صاحب جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے بتایا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو پرائیویٹ قیام گاہوں میں ٹھہرانے کے لئے ربوہ کے مقامی احباب کی طرف سے بہت کم مکان ملے ہیں۔ ان حالات میں باہر سے تشریف لانے والے جن احباب نے اپنے لئے حسب ضرورت علیحدہ مکان یا کمرے کا مطالبہ کیا ہے ان کے مطالبات کو پورا کرنے میں بہت دقت پیش آرہی ہے۔ لہذا جہاں اہل ربوہ کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ کہ وہ اپنے مکانات یا ان کے فارغ حصے زیادہ سے زیادہ تعداد میں منتظم صاحب مکانات کے حوالے کردیں۔ وہاں باہر سے تشریف لانے والے احباب کو اس امر کا احساس کرنا چاہیے کہ ربوہ میں رہائش رکھنے والے لوگ مہاجر ہیں انہوں نے اپنے تھوڑے بہت اندوختے سے اپنی کم سے کم ضرورت کے مطابق ہی مکان تعمیر کئے ہیں۔ انہی میں ان کو جلسہ کے موقعہ پر اپنے رشتہ داروں اور ملنے والوں کو ٹھہرانا ہوتا ہے۔ اس لئے جلسے کے موقعہ پر بہت زیادہ تعداد میں پرائیویٹ رہائش گاہوں کا میسر آنا ممکن نہیں ہے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ سوائے اشد مجبوری کے اپنی مستورات کو جماعتی نظام کے تحت عورتوں کی علیحدہ رہائش گاہوں میں ٹھہرائیں۔ جس کا معقول انتظام کردیا گیا ہے۔ اسی طرح خود بھی اپنی جماعت کے ساتھ جماعتی قیامگاہوں میں ہی ٹھہریں۔ جلسے کی عظیم الشان برکات سے صحیح

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ پر احباب کثرت کے ساتھ آئیں اور یہاں آکر اپنا سارا وقت دین کیلئے خرچ کریں

کارکن خدمت کا اعلیٰ معیار قائم کریں اور اخراجات میں ہر ممکن کفایت کو ملحوظ رکھیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۵۳ء - بمقام ربوہ

ضروری نوٹ:- ۵۳ء میں جب حضور نے یہ خطبہ پڑھا تو حضور نے ہدایت فرمائی تھی کہ یہ خطبہ ساری جماعتوں کو سنایا جائے تاکہ احباب جماعت کو اس کا اچھی طرح علم ہو جائے

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

جلسہ کے دن

قریب آرہے ہیں اس لئے میں جلسہ کے متعلق بیرون جات کے احباب کو اور مقامی احباب کو توجہ دلانا چاہتا ہوں. گذشتہ سال یہ شکایت پیدا ہوئی تھی کہ یہاں جن لوگوں نے مکانات بنائے ہیں۔ انہوں نے جلسہ کے مہمانوں کے لئے بہت کم مکانات دئے ہیں اور منتظمین اس بات پر بھروسہ کئے بیٹھے رہے کہ مکانات بن رہے ہیں اس کا معتدبہ حصہ جلسہ کے مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے ہمیں مل جائے گا۔ پس پہلے تو میں ان دوستوں کو جنہوں نے ربوہ میں مکانات بنائے ہیں نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے وہ اپنے

مکانوں کا ایک حصہ

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے دیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں قریباً کافی مکان بن چکے ہیں۔ بعض لوگ پورا پورا مکان بھی جلسہ کے لئے دے سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ نہیں آسکیں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جن کے مکانات میں ۵-۵-۶-۶ کمرے ہیں۔ اگر وہ خود دو تین کمروں میں گذارہ کریں۔ تو جلسہ کے لئے وہ تین دو کمرے دے سکتے ہیں۔ کارکنوں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ کے دنوں میں

تکلیف اٹھا کر بھی

جلسہ کی عمارتوں کا زیادہ سے زیادہ حصہ خالی کریں۔ . . . . . .

. . . . .

بعض گھروں میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہت زیادہ مہمان آجاتے ہیں۔ اور وہ پورا کمرہ جلسہ کے لئے نہیں دے سکتے ان کو معذور سمجھا جائے۔ کیونکہ وہ مہمان درحقیقت جلسہ کے مہمان ہی ہوتے ہیں۔ اور بسا اوقات وہ لوگ دوہری تکلیف برداشت کرتے ہیں مہمانوں کو جگہ بھی دیتے ہیں اور کھانے کو بھی دیتے ہیں ایسے لوگوں کو مستثنیٰ کرتے ہوئے باقی دوست اپنے مکانات کا زیادہ سے زیادہ حصہ جو وہ خالی کر سکیں جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے دیں۔

دوسری چیز

خدمت

ہوتی ہے چند لوگ تو ایسے ہوتے ہیں جو مقررہ دنوں میں خدمت کیلئے ہر سال مل جاتے ہیں مثلاً ہائی سکول کالج اور جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور طالب علم ہیں یہ تو بنا بنایا ذخیرہ ہیں جس سے وقت پر کارکن لے لئے جاتے ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ وقت سے پہلے انہیں اس بات کی ٹریننگ دی جائے۔ کوئی بات بھی بغیر سمجھانے اور مشق کرنے کے نہیں آتی۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بھی مشق کرنے اور پوری طرح سمجھنے سے پہلے کیا جائے تو اس میں نقص رہ جاتا ہے ہمارے کارکنوں کو بھی چاہیئے کہ وہ جلسہ سے قبل تمام کام کی

مکمل ریہرسل

کرائیں اور کام کرنے والوں کو پوری طرح مشاق بنا دیں۔ اور پھر چونکہ ہمارا کام اخلاقی ہے اس لئے کارکنوں کو اخلاقی تربیت دینا بھی ضروری ہے۔ مثلاً کارکنوں کو یہ سبق سکھانا چاہیئے کہ اگر کوئی مہمان جوشیلا ہو اور وہ سخت کلامی کرے تو ان کا کیا رویہ ہونا چاہیئے یا بعض دفعہ کوئی شخص غیر معقول ہوتا ہے وہ عقل کی بات نہیں کرتا محض ضد کرتا ہے ایسے موقعہ پر کارکنوں کو سچا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ کھانا پکانے اور برتانے کے متعلق بھی ہر سال بعض قواعد و ضوابط بنائے جاتے ہیں ان کی بھی مشق کرانی چاہیئے۔ پچھلے سال میں نے کہا تھا کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بہت سا کھانا ضائع ہوتا ہے اس لئے یہ احتیاط کی جائے کہ

کھانا ضائع نہ ہو

میری اس ہدایت پر ایک حد تک عمل بھی کیا گیا۔ لیکن میں ہمیشہ دیکھتا ہوں کہ کچھ دن تو ہدایت کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن آخری دو تین دنوں میں زیادہ احتیاط نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے خرچ بڑھ جاتا ہے۔ پچھلے سال بھی یہی ہوا۔ پہلے دنوں میں کافی احتیاط کی گئی۔ لیکن آخری دنوں میں اس طرف توجہ نہیں کی گئی جس کی وجہ سے خرچ بڑھ گیا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ گذشتہ سال ایک حد تک اخراجات میں کفایت ہوئی لیکن اگر کوشش کی جاتی تو اس سے بھی زیادہ کفایت کی جا سکتی تھی۔ آخری دو دنوں میں بھی قواعد و ضوابط کی پابندی کی جاتی تو اتنا خرچ نہ ہوتا۔ کھانا اس رنگ میں ضائع ہوتا ہے کہ بعض مہمان گھروں میں ٹھہر جاتے ہیں۔ اور وہاں اکثر وہ لوگ غلطیاں کرتے ہیں اور بعض اوقات شرارتیں بھی کر جاتے ہیں پھر بعض اوقات سستی اور غفلت سے بھی کھانا ضائع ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک کارکن کو دو گھروں میں مقرر کیا جاتا ہے۔ ان دونوں میں

مہمانوں کا اس قدر زور

ہوتا ہے کہ آج صبح ۹ مہمان ہیں تو شام سولہ ہیں دوسری صبح بتیس ہیں تو شام کو چونسٹھ ہیں اور جو شخص سست ہوتا ہے وہ آپ ہی آپ حساب لگا لیتا ہے کہ آج صبح ۹ مہمان ہیں تو شام کو آٹھ ہوں گے۔ حالانکہ یہ بھی ممکن ہے کہ شام کو آٹھ مہمان آئیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ شام کو چار ہی مہمان رہیں یا کسی مہمان کو کام پڑ جائے تو وہ ایک ہی دن جلسہ سن کر واپس چلا جائے اور مہمان پہلے سے کم ہو جائیں لیکن وہ بغیر تحقیقات کے آپ ہی حساب لگا لیتے ہیں اور کہتے ہیں اتنے مہمان ہیں ان کے لئے کھانا دیں۔ اور جب اتنے مہمانوں کی روٹی آجاتی ہے۔ تو وہ لازماً ضائع ہو جاتی ہے۔ اور گھروں والے بچے ہوئے ٹکڑے کام کرنے والوں کو دے دیتے ہیں۔ پھر کارکن بھی شرماتا ہے کہ اگر ٹکڑے واپس لے گیا تو افسروں کو میری سستی اور غفلت کا پتہ لگ جائے گا۔ پس جلسہ سے قبل کارکنوں کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرا دی جائے کہ جلسہ کے موقع پر ان کا خدمت کرنا ان کے لئے

ثواب کا موجب

ہے اگر وہ اس قسم کی غلطیاں کریں گے تو یہ ثواب ان کے لئے عذاب بن جائے گا۔ اور انہیں خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل نہیں ہو گی۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی ملے گی۔ آجکل جماعت سخت مالی مشکلات سے گذر رہی ہے۔ اس کے

اس کے ذمہ ساری دنیا کی تبلیغ ہے۔ ابھی تک یورپ امریکہ ایشیا کے جنوب مشرقی علاقوں اور افریقہ کے بعض حصوں میں اسلام کا نام نہیں گیا اور اگر گیا ہے تو ایسی بری صورت میں کہ لوگوں کو اس سے نفرت ہے۔ ان سب ممالک میں ہم نے

اسلام کی تبلیغ

کو وسیع کرنا ہے۔ اور یہ معمولی بات نہیں بلکہ ہماری چھوٹی سی جماعت کے لئے تو یہ کام تقریباً ناممکن ہے۔ اگر سارے مسلمان بھی اس کام میں ہمارے ساتھ مل جائیں۔ تب بھی یہ کام بہت زیادہ ہے۔ لیکن باقی مسلمانوں کا لاکھواں حصہ بھی تو ہمارے ساتھ متفق نہیں۔ ایسی صورت میں جبکہ خدا تعالیٰ نے یہ کام ہمارے ذمہ لگایا ہے۔ اور ہم نے یہ بوجھ اٹھایا ہے۔ جب تک ہم ایک ایک پیسہ ایک ایک دھیلے اور ایک ایک پائی کا حساب نہ رکھیں۔ اور اپنے اموال کو بچا کر اپنے اس کام کے لئے خرچ نہ کریں۔ جو خدا تعالیٰ نے ہمارے ذمہ لگایا ہے۔ اس وقت تک ہم اپنے فرض کو ادا نہیں کر سکتے۔ پس ہر طالب علم کے ذہن میں یہ بات داخل کی جائے۔ کہ تم جو پیسے بچاؤ گے خدا تعالیٰ کے دفتر میں وہ تمہاری طرف سے چندہ شمار ہوگا۔ کیونکہ جو شخص محنت اور قربانی کر کے سلسلہ کا مال بچاتا ہے۔ وہ گویا

سلسلہ کے لئے چندہ

دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی طالب علم اچھی طرح کام کرتا ہے۔ اور جو مہمان اس کے ذمہ لگائے گئے تھے۔ ان کی خدمت کرتا ہے۔ اور اپنی احتیاط کی وجہ سے دس روپے بچا لیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے دفتر میں یہ لکھا جائے گا۔ کہ اس نے دس روپے چندہ دیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہے۔ اس کو بھی ثواب ملتا ہے۔ اور جس کے ہاتھ سے خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ دیا جاتا ہے اس کو بھی ثواب ملتا ہے۔ خالی اس کو ثواب نہیں ملتا جو خرچ کرتا ہے۔ بلکہ اسے بھی ثواب ملتا ہے جو دیانتداری سے تقسیم کرتا ہے۔ اگر یہ بات طلباء کے ذہن نشین کرا دی جائے کہ تمہارے لئے کس قدر

ثواب کے مواقع

موجود ہیں تو کفایت اور احتیاط کو ملحوظ رکھ کر سلسلہ کے اخراجات میں بہت کچھ کمی کا موجب بن سکتے ہیں۔

پچھلی دفعہ باوجود بار بار ہدایت دینے کے بعض مہمانوں کی طرف سے یہ شکایت آئی۔ کہ جہاں پر کھانا تقسیم کیا جاتا تھا وہاں پر ایک سکول کے ایک ماسٹر اور کچھ طالب علم دیگ سے اپنے ہاتھ سے بوٹیاں نکال نکال کر کھا رہے تھے۔ یہ بات جہاں غلیظ ہے۔ اور دیکھنے والوں کو نفرت آتی ہے۔ وہاں دیکھنے والوں پر اس کا برا اثر پڑتا ہے۔ کہ جو لوگ ہمیں کھانا کھلانے پر مقرر ہیں۔ وہ پہلے اپنا پیٹ بھر رہے ہیں۔ اگر ہر دفعہ طلباء کو اس قسم کی نصائح کی جائیں۔ تو یہ چھوٹی چھوٹی شکایتیں رفع ہو جائیں۔ اور پھر

ہر محکمہ خود بھی تربیت کرے

مثلاً ایک تربیت تو وہ ہے جو افسران جلسہ کرتے ہیں۔ لیکن اگر سکول والے اپنے اساتذہ اور طلباء کو جمع کر کے یہ کہیں کہ اگر تم اس قسم کی غلطی کرو گے تو سکول کا ناک کاٹو گے۔ تم میں سے ایک شخص کی غلطی کی وجہ سے سارے سکول کا نام بدنام ہوگا۔ تم خدا تعالیٰ سے کسی قسم کا ثواب حاصل نہیں کر سکو گے۔ تم محض خدمت کرنے نہیں جاتے۔ بلکہ سکول کی عزت قائم کرنے بھی جاتے ہو۔ اگر تم اس کی غلطیاں کرو گے تو سکول بدنام ہوگا۔ اسی طرح جامعہ والے اپنے طلباء کو لیکچر دیں۔ اور انہیں نصیحت کریں۔ کہ وہ محض خدمت کرنے نہیں جاتے۔ بلکہ وہ خدمت کا اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ اسی طرح کالج کے لئے

عزت کا باعث

ہوتے ہیں۔ اگر انہوں نے کوئی غلطی کی۔ تو ادارہ کی عزت برباد ہوگی۔ اگر سارے ادارے ایسا کریں تو منتظمین کا کام آسان ہو جائے گا۔ اور کارکنوں میں کام کا احساس زیادہ ہوگا۔ اور غلطی کم ہوگی۔ جلسہ کے کارکن عموماً انہی اداروں کے اساتذہ اور کارکن ہوتے ہیں۔ اور ان دنوں میں جن افسروں سے ان کا تعلق ہوتا ہے وہ چندوں کے لئے مقرر ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کو ان افسروں کی عزت کا اتنا پاس نہیں ہوتا۔ جتنا ان لوگوں کا جو ان کا مستقل حصہ ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک طالب علم کو افسر جلسہ کا اتنا پاس نہیں ہوتا۔ جتنا اسے ہیڈ ماسٹر کی عزت کا پاس ہوتا ہے۔ کیونکہ افسر جلسہ سے اس کا چند دن کا تعلق ہوتا ہے۔ اور ہیڈ ماسٹر سے اس کا لمبا تعلق ہوتا ہے۔ اگر ہیڈ ماسٹر ان کو بلا کر اس قسم کی نصائح کریں۔ کہ اس وقت

سکول کی عزت

کا سوال ہے۔ تم میں سے اگر کوئی طالب علم غلطی کرے گا۔ تو اس ایک طالب علم کی غلطی سے سارا سکول بدنام ہوگا۔ تم کو آج بالکل عریاں کر کے جماعت کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ تا وہ تمہارا امتحان لے۔ اگر تم اس امتحان میں فیل ہو گئے۔ تو تمہارا ادارہ ذلیل ہوگا۔ تم اپنے ادارہ کو بدنام نہ کرو۔ بلکہ اس کی عزت قائم کرو۔

... تو طلباء پر اس کا گہرا اثر ہوگا۔ اور وہ غلطیوں سے بچنے کی کوشش کریں گے۔ پس خالی افسران جلسہ کا ہی یہ کام نہیں کہ وہ اپنے کام کی مشق کرائیں۔ بلکہ

ہر ادارہ کا فرض ہے

کہ وہ اپنے اساتذہ اور طلباء کو کام پر بھیجنے سے پہلے ایک پرائیویٹ میٹنگ کرے۔ اور انہیں نصیحت کرے اور سمجھائے۔ کہ وہ ادارہ کی عزت قائم کرنے جا رہے ہیں۔ ان کی غلطیاں ادارے کی طرف منسوب ہونگی۔

میں پھر باہر کی جماعتوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ

کثرت سے جلسہ پر آئیں

جب سے ربوہ قائم ہوا ہے۔ باوجود یکہ یہ ایک کھلی شکایت پر واقع ہے۔ جماعت کے اندر یہ احساس پیدا نہیں ہوا کہ وہ کثرت سے اور بار بار یہاں آئے۔ جن لوگوں کی یہاں رشتہ داریاں ہیں یا انہوں نے یہاں مکان بنائے ہیں۔ وہ تو یہاں آجاتے ہیں۔ لیکن دوسرے لوگوں میں یہاں آنے کا اس طرح احساس پیدا نہیں ہوا۔ جس طرح قادیان آنے کا انہیں احساس تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مولد و مدفن تھا۔ لیکن درحقیقت اس کی

اصل فضیلت

یہی تھی کہ وہاں دین کا کام کیا جاتا تھا۔ اور یہی چیز ربوہ کو بھی حاصل ہے۔ جو شخص اپنے آپ کو محض کسی مقام سے وابستہ کر لیتا ہے اسے خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ جو کام کرتا ہے اپنی دلچسپی کی وجہ سے کرتا ہے۔ لیکن جس کا خدا تعالیٰ سے اصل تعلق ہوتا ہے وہ اس چیز سے تعلق رکھتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ مقصد اور اس کے ارادہ کے مطابق ہوتی ہے۔ کسی کا قول مشہور ہے وہ مہاجر کا نوکر ہے بینگن کا نوکر نہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ مومن اپنے ظاہری لگاؤ اور دلچسپیوں کو حقیقی چیز پر قربان کر دیتا ہے۔ اگر کہیں دونوں چیزیں مل جائیں تو فبہا۔ لیکن جب مالک اور آقا کا یہ منشاء ہو۔ کہ وہ ظاہر اور باطن کو الگ الگ کر دے۔ تو اس کا فرض ہے کہ وہ ظاہر پر وقت ضائع کرنے سے گریز کرے اور باطن کی طرف جائے۔ اس وقت تک یہی ہوتا ہے۔ کہ لوگ جلسہ پر ربوہ آجاتے ہیں۔

پس دوست اس موقعہ پر

ضرور آئیں

کیونکہ دوسرے دنوں میں انہیں یہاں آنے کا موقعہ کم ملتا ہے۔ اور یہ ارادہ کر کے آئیں کہ وہ یہ دن ضائع نہیں کریں گے۔ میں پچھلے کئی سالوں سے جماعت کو اس طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ لیکن میری اس نصیحت پر صحیح طور پر عمل نہیں ہوا۔ لوگ تقاریر کے دوران ادھر ادھر پھر کر وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ پس جب تم جلسہ سالانہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو۔ اور جو دوست تمہارے ساتھ ہوں ان کی بھی نگرانی کرو۔ کہ وہ اپنا وقت دینی کاموں میں لگائیں۔ تا تم خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر سکو۔ شریعت نے

اعتکاف کی عبادت

بھی رکھی ہے۔ یہ اعتکاف کیوں رکھا ہے۔ اس کی حکمت بھی یہی ہے۔ کہ جب انسان اپنے ارادہ کو کلی طور پر خدا تعالیٰ کی طرف منتقل کر دیتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل اس پر نازل ہونے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب کوئی شخص اپنے دنیوی کاموں سے منہ موڑ کر خدا تعالیٰ کے لئے مسجد میں بیٹھ جاتا ہے۔ اور دن رات وہیں رہتا ہے۔ تو وہ

خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب

کر لیتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اعتکاف بیٹھے اور سارا دن باہر پھرتا رہے۔ تو تم جانتے ہو کہ اس کا اعتکاف اعتکاف نہیں ہوتا۔ اسی طرح ایک لڑکا اگر سکول جاتا ہے۔ لیکن وہ اکثر وقت باہر پھرتا رہتا ہے۔ کلاس میں نہیں جاتا۔ تو تم جانتے ہو کہ اسے سکول کا فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ یہی حال جلسہ سالانہ کا ہے۔ جو شخص جلسہ کے لئے ربوہ آتا ہے۔ اور پھر اپنے سارے وقت کو دینی کاموں میں نہیں لگاتا۔ اسے جلسہ کا فائدہ کم ہوتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل بھی اسی نسبت سے اسے کم ملتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنا وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں لگا دے۔ تو چاہے اسے کوئی بات سمجھ آئے یا نہ آئے۔

خدا تعالیٰ کے فرشتے

تو جانتے ہیں کہ وہ سارا وقت خدا تعالیٰ کی راہ میں بیٹھا رہا۔ اور یہ بھی ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ اس سے کسی شخص کا خانہ خالی نہیں رہ سکتا۔ چاہے وہ ایک لفظ بھی نہ سمجھ سکے۔ اللہ تعالیٰ کے دربار میں لکھا جائے گا کہ وہ ہماری خاطر بیٹھا رہا۔ جب انسان ارادہ کر کے بیٹھ جاتا ہے۔ تو چاہے وہ کوئی زبان بولتا ہو۔ اور کسی ملک میں رہتا ہو۔ اس کے نام پر یہ لکھا جاتا ہے کہ وہ

خدا تعالیٰ کی خاطر

بیٹھا رہا۔ اور اس نے اتنا وقت خدا تعالیٰ کی خدمت میں گزارا۔ میں سمجھتا ہوں کہ قرآن کریم میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو عبداللہ

کہا گیا ہے۔ اس میں یہی حکمت ہے کہ آپ نے اپنی ساری زندگی خدا تعالیٰ کی راہ میں لگا دی تھی باقی لوگ تھوڑی تھوڑی مدت کے لئے عباد اللہ بنتے ہیں۔ کچھ بلوغت سے وفات تک کے عرصہ کے لئے عبد اللہ بنتے ہیں کچھ ایسے ہوتے ہیں۔ جو دن کے کچھ حصوں میں عبد اللہ ہوتے ہیں۔ اور باقی حصوں میں عبد الدنیا و عبد الدینار ہوتے۔ کچھ ایسے ہوتے جو عبد اللہ کم ہوتے ہیں اور عبد الدنیا و عبد الدینار زیادہ ہوتے ہیں۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کامل ترین عبد اللہ تھے۔ جن کی زندگی کی ایک ایک ساعت خدا تعالیٰ کی رضامندی میں گذری اور یہ وہ مقام ہے۔ کہ جس میں نہ کوئی پہلے آپ کا شریک ہوا اور نہ آئندہ شریک ہو سکتا ہے۔ بہر حال اس پیچیدہ زندگی میں تین دن عبد اللہ بننے کی کوشش کرنا کوئی بڑی بات نہیں۔ دوسرے دنوں میں رات دن دوسری طرف کھینچنے والی چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ لیکن

جلسہ کے دنوں میں

صرف دین کی طرف کھینچنے والی چیزیں باقی رہ جاتی ہیں۔ لاہور اور کراچی میں تو یہ حال ہے کہ انسان دین کی طرف کوشش کر کے جاتا ہے۔ دنیا کی طرف کھینچنے والے موجبات زیادہ ہوتے ہیں لیکن

جلسہ کے دنوں میں

دنیا کی طرف کھینچنے والی چیزیں نہیں ہوتیں ساری کشش دین کی طرف ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص ان دنوں میں بھی دنیا کی طرف جاتا ہے تو وہ رستہ کاٹ کر جاتا ہے اور یہ کتنی بدقسمتی کی بات ہے کہ کسی کو

تین دن عبد اللہ بننے کیلئے ملیں

اور ان کو بھی وہ ضائع کر دے۔

نقشہ فرودگاہ مہمانان گرام جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جماعتوں کی قیام گاہوں کا نقشہ درج ذیل ہے۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں اور اس کی پابندی فرمائیں:-

قیام گاہ	نام جماعت
جامعہ احمدیہ	لائل پور ضلع و شہر
تعلیم الاسلام کالج	لاہور، شیخوپورہ شہر۔ ضلع کیمبل پور۔ بہاولپور ڈویژن
تعلیم الاسلام کالج ہال	سرگودھا ضلع و شہر
فضل عمر ہوسٹل	گوجرانوالہ شہر و ضلع
فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ	ضلع مظفر گڑھ۔ میانوالی
تعلیم الاسلام ہائی سکول	منٹگمری ضلع و شہر۔ ملتان ضلع و شہر
" "	خیرپور، حیدرآباد ڈویژن۔ ڈیرہ غازی خان
" "	جہلم شہر و ضلع۔
بورڈنگ ہاؤس تعلیم الاسلام ہائی سکول	سیالکوٹ
پرائمری سکول واقع محلہ دارالرحمت وسطی	ضلع شیخوپورہ
دارالضیافت	کراچی، کوئٹہ۔ بلوچستان و مغربی پاکستان
دفاتر تحریک جدید	سابق صوبہ سرحد، آزاد کشمیر
نصرت گرلز ہائی سکول	قادیان و بھارت۔
نزد ٹیوب ویل	جھنگ ضلع و شہر، راولپنڈی

(حمید اللہ ناظم مکانات)

ایک نیک تحریک

محترم جناب ایڈیٹر صاحب الفضل تحریر فرماتے ہیں:

"الفرقان بجا طور پر ایک دینی علمی مجلہ کہلانے کا حق دار ہے اور احمدیت کے مشہور و معروف عالم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی ادارت میں کئی سال سے شائع ہو رہا ہے۔ اگرچہ اس کی مالی حالت قابل رشک نہیں لیکن حتی الوسع وہ دین و علم کی خدمت بجا لا رہا ہے۔ احباب جماعت کا فرض ہے کہ خود بھی اس کو خریدیں اور دوسروں کو بھی خریدنے کی ترغیب دلائیں۔ قیمت سالانہ صرف پانچ روپے ہے جو اس کی خوبیوں کے لحاظ سے بہت کم ہے۔"

(الفضل ۱۶ جنوری ۱۹۵۹ء)

ضروری اعلان! جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے جملہ احباب ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ پر احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کریں!

(ارشاد از حضرت مرزا شریف احمد صاحب مدظلہ العالی ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جیسا کہ قبل ازیں الفضل میں متعدد اعلانات کے علاوہ خطوط کے ذریعہ بھی احباب اور جماعتوں کو اس امر کی اطلاع دی جا چکی ہے کہ امسال ملک میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کی بناء پر بامر مجبوری جلسہ سالانہ کی تاریخوں میں تبدیلی کی گئی ہے یعنی اس سال ہمارا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۹ء کی بجائے ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہو گا

چونکہ تاریخوں کی تبدیلی غیر معمولی حالات میں ایک اہم ملکی مصلحت کی بناء پر کی گئی ہے اس لئے بہت ممکن ہے کہ ان دوستوں کو اس دفعہ کچھ دقت اور مشکل محسوس ہو جو سالہا سال سے جلسہ کی اصل تاریخوں پر آنے کے عادی تھے اور شروع سال سے ہی ان تاریخوں پر آنے کے لئے اپنی ذہنی تیاری کے علاوہ اپنی رخصت اور فرصت کا انتظام بھی کر لیا کرتے تھے۔ اسی طرح جلسہ کی نئی تاریخوں پر خصوصاً تعلیمی اداروں میں عام رخصتوں کی سہولت ویسی نہیں جیسے دسمبر میں ہوا کرتی ہے۔ ان حالات میں یہ ممکن ہے کہ اگر جماعتوں اور دوستوں نے اس دفعہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے خاص عزم اور بیداری کا ثبوت نہ دیا تو جلسہ کی عام حاضری میں کچھ فرق پڑ جائے۔ لہٰذا اس امکان کے پیش نظر میں تمام جماعتوں کے امراء عہدہ داران اور سلسلہ کے مربیان اور کارکنوں کو یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ غیر معمولی حالات میں جلسہ پر آنے کے لئے احباب کو غیر معمولی طور پر تحریک کرتے رہیں اور خود بھی اور جماعت کے علاوہ دوسرے دوستوں کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کے لئے توجہ دلائیں اور انہیں ساتھ لانے کی کوشش کریں تا کہ اس سال حاضری کم نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بھی بڑھ جائے (مرزا شریف احمد ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کا پروگرام

پہلا دن ۲۲ر جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعہ

پہلا اجلاس

وقت	موضوع	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ ،، ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ ،، ۱۱-۰۰	تعلق باللہ	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۱-۰۰ ،، ۱۱-۴۵	طوفان نوحؑ	جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ربوہ
۱۱-۴۵ ،، ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ،، ۱-۴۵	نماز جمعہ و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ ،، ۲-۴۵	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور عبادات	جناب میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی
۲-۴۵ ،، ۳-۳۰	جماعت احمدیہ کی علمی خدمات	جناب مولوی عبدالمالک خان صاحب مربی۔ کراچی

دوسرا دن ۲۳ر جنوری ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

وقت	موضوع	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ،، ۱۰-۱۵	ہماری تبلیغی مساعی کا اثر ممالک غیر پر	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی اے وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ
۱۰-۱۵ ،، ۱۱-۰۰	ذکر حبیبؑ	حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ربوہ
۱۱-۰۰ ،، ۱۱-۱۰	وقفہ برائے اعلانات و پیغامات	
۱۱-۱۰ ،، ۱۱-۵۵	احمدی مردوں اور عورتوں کیلئے حضرت مسیح موعودؑ کی نصائح	جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبلغ بلاد عربیہ و انگلستان
۱۱-۵۵ ،، ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ،، ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲-۰۰	سے تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۴ر جنوری ۱۹۶۰ء بروز اتوار

پہلا اجلاس

وقت	موضوع	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ،، ۱۰-۱۵	اسلام میں خلیفہ کا مقام	جناب ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر سابق مبلغ امریکہ
۱۰-۱۵ ،، ۱۱-۱۵	اخروی زندگی	جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت ہیگ
۱۱-۱۵ ،، ۱۱-۳۰	وقف برائے اعلانات و پیغامات	
۱۱-۳۰ ،، ۱۲-۱۵	پاکستان میں مسیحوں کی تبلیغ اور ہمارا فرض	جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۲-۱۵ ،، ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ،، ۱-۴۵	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	موضوع
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے	سے تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

جلسہ سالانہ
اور
مسئلہ جمع صلوٰتین

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

اسلام میں سفر میں اور بارش کی صورت میں نیز اہم دینی ضرورت پر نمازیں جمع ہو سکتی ہیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر بھی نمازیں جمع ہوتی ہیں۔ بعض احباب جمع صلوٰتین میں غلطی کر جاتے ہیں۔ اُن کے لئے ذیل کی صورت درج کی جاتی ہے

جمع صلوٰتین کی صورت میں اگر کوئی شخص ایسے وقت میں مسجد میں پہنچے۔ جب امام پہلی نماز پڑھا چکا ہے۔ اور دوسری نماز پڑھا رہا ہے تو پیچھے سے آنے والے کو اگر پتہ لگ جائے۔ کہ پہلی نماز ہو چکی ہے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ پہلے۔ پہلی نماز ادا کرے اور پھر امام کے ساتھ نماز میں ملے۔ اور اگر پتہ نہ لگے۔ اور پیچھے سے آنیوالا دوست دوسری نماز میں شامل ہو جائے۔ اور نماز کے ختم ہونے پر پتہ لگے۔ کہ یہ دوسری نماز تھی۔ اس صورت میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد یہ ہے کہ جو امام کی نماز ہے وہ ہو گئی اور پہلی نماز بعد میں پڑھ لے۔ واضح ہو کہ فوت شدہ نماز۔ عصر کے بعد بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ جیسے صبح کی فوت شدہ سنتیں۔ فجر کے فرضوں کے بعد پڑھنی جائز ہیں۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس مسئلہ کو سمجھ لیں۔ اور اس کے مطابق عمل بنائیں

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۹ر جنوری کو تیسرے پہر مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین کی صاحبزادی امۃ المجید شریف صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ انکا نکاح دسمبر ۱۹۵۸ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم عبدالمجید صاحب بی اے ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار کے ساتھ پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں بہت سے بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے تقریب کا آغاز مکرم مولوی دین محمد صاحب مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا جس کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

اگلے روز مورخہ ۲۰ر جنوری کو مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار نے اپنے بیٹے عبدالمجید صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں بزرگان سلسلہ و احباب نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ اس موقع پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی بھی ازراہ کرم تشریف لائے اور اس تعلق کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

احباب بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے اس تعلق کو دین و دنیا میں ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

مشورہ درکار ہے بہشتی مقبرہ میں جو ٹیوب ویل لگایا گیا ہے وہ پندرہ بیس دن تو پورا پانی دیتا رہا ہے لیکن اب چند دنوں سے پانی میں کمی ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ جلسہ سالانہ پر جو واقف کار اصحاب تشریف لائیں وہ خاکسار سے مل کر ٹیوب ویل کو دیکھیں اور اپنے مشورہ سے مستفید فرمائیں

خاکسار قاضی عبدالرحمٰن سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

سیکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کی کوشش کریں

امسال بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کی وجہ سے جلسہ سالانہ کی تاریخیں بجائے ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کے ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری مقرر ہوئی ہیں۔ اس طرح چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کے لئے مزید عرصہ مل گیا ہے۔ لہذا سیکرٹریان مال مہربانی فرماکر اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور ان دنوں میں چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی کی پوری کوشش فرمائیں تا بجٹ کے مطابق وصولی ہو جائے۔

زمیندار جماعتیں فصل خریف بہت حد تک برداشت کر چکی ہیں اور ان کے چندہ ادا کرنے میں سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ یاد رہے کہ چندہ جلسہ سالانہ انعقاد جلسہ سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ انسپکٹران بیت المال بھی جہاں جہاں جائیں احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائیں۔ (ناظر بیت المال)

ضروری اعلان برائے والنیٹرز بر موقعہ جلسہ سالانہ

باہر سے آنے والے جن انصار و خدام نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے اپنے نام دفاتر انصار و خدام میں بھجوائے ہیں وہ مورخہ ۲۰-۲۱ جنوری بوقت ۲ بجے تا ۴ بجے شام دفاتر انصار اللہ مرکزیہ میں تشریف لاکر مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب منتظم معاونین کو ملیں اور ان سے اپنی ڈیوٹی معلوم کر کے فوراً اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ کے بائیں بازو پر مورخہ ۱۲ جنوری کو فالج کا حملہ ہو گیا ہے احباب سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین

(خواجہ سلطان محمود از قصور)

مجلس تالیف و ترجمہ کی نئی پیشکش

شانِ رسولِ عربی ؐ

کے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی رائے

"یہ ایک نہایت قابل قدر مجموعہ ہے جس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے"

مجلس تالیف و ترجمہ کی شائع کردہ یہ نئی کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اُن پُر معارف اور دلکش و دل آویز تحریرات (نظم و نثر) پر مشتمل ہے۔ جن میں آپ نے اپنے آقا و مطاع حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح بیان فرمائی ہے۔ ان تحریرات کو مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی نے نہایت محنت اور عرق ریزی کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ تصانیف اور سلسلہ کے اخبارات میں شائع شدہ ڈائریوں سے براہ راست مرتب کیا ہے۔ اس دلکش مجموعہ کو ملاحظہ فرمانے کے بعد قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے اپنی رائے کا حسب ذیل الفاظ میں اظہار فرمایا ہے۔

"یہ ایک نہایت قابل قدر مجموعہ ہے...... ان اقتباسات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جذبات اور معتقدات اور تصورات ایک مصفّٰی آئینہ کی طرح سامنے آجاتے ہیں اور ان اعتراضات اور شبہات کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ جو اس بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ پر کئے جاتے ہیں۔ یہ کتاب انشاء اللہ نہ صرف سلسلہ احمدیہ کے متعلق لوگوں کی غلط فہمیاں دور کرنے اور صحیح نظریات کو واضح کرنے کے لئے بلکہ خود احمدیوں کے دلوں میں رسول پاکؐ کے عشق کی چنگاری کو زندہ رکھنے کے لئے نہایت مفید ہوگی۔ اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے۔ جماعتوں کے مصنفوں اور مبلغوں اور مربیوں کے لئے بھی اس مجموعہ کی اشاعت انشاء اللہ بہت قابلِ قدر امداد ہوگی۔ جنہیں ایسے جملہ حوالے یکجائی طور پر مل جائیں گے۔"

• کتاب مجلد • ضخامت ۵۱۲ صفحات • کاغذ عمدہ • کتابت و طباعت دیدہ زیب

قیمت فی جلد:- چار روپے ۴/- • زیادہ تعداد میں خریدنے والوں کے لئے مناسب کمیشن

جلسہ سالانہ پر ہر بکسٹال سے طلب فرمائیں

مجلس تالیف و ترجمہ - ربوہ

روحانی خزائن جلد ششم

جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تالیفات۔ برکات الدعا۔ حجۃ الاسلام۔ سچائی کا اظہار جنگ مقدس اور شہادت القرآن پر مشتمل ہے۔ تیار ہے۔ تمام خریداران سیٹ سے التماس ہے۔ کہ وہ جلسہ سالانہ پر دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ سے حاصل کر لیں۔

ایک ہزار کی تعداد میں یہ سیٹ شائع کئے جا رہے ہیں۔ سات سو سے زائد خریدار بن چکے ہیں تین سو کے قریب اور خریداروں کی ضرورت ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے لئے روحانی خزائن کا ایک ایک سیٹ ضرور خرید لیں۔ ساڑھے سال کے بعد یہ کتب ۲۴ جلدوں میں شائع ہو جائیں گی۔ ایک جلد پانچ سو صفحات کی شمار ہوگی۔ اس موقعہ کو غنیمت جانیں۔ اور فوراً خریدار بن جائیں ورنہ بعد میں پچھتانا ہوگا۔ اصل قیمت ۲۴ جلدوں کی ایک سو نوّے روپے اور پیشگی ادا کرنے والوں کیلئے ایک سو ساٹھ روپے محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

پاکستانی باشندہ خواتین امیدواروں کی طرف سے لیڈی ٹکٹ کلکٹر گریڈ دوم کی پانچ آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تنخواہ ۷۵ - ۵ - ۱۰۰ / ای بی ۵ - ۱۵۰ کے سکیل میں بر ۷۵ روپے ماہوار ہوگی۔ اس کے علاوہ مہنگائی اور دیگر الاؤنس بھی دیئے جائیں گے۔ یہ اسامیاں ملتان ڈویژن کے لئے ہیں ان پانچ آسامیوں میں سے ایک فیصدی ۱۷ فیصدی اور ۳ فیصدی پسماندہ اقوام مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں (بشمول ملحقہ ریاستوں) اور ریلوے ملازمین (خواہ وہ ملازمت میں ہوں یا ریٹائر ہو چکے ہوں یا وفات ہو چکے ہوں) کی لڑکیوں - بیٹیوں - بیواؤں اور زیر کفالت بہنوں کے لئے مخصوص ہیں۔

اگر انتظامیہ کی طرف سے کہا جائے تو انہیں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پورے علاقے میں کسی بھی ڈویژن میں خدمات انجام دینی ہوں گی۔

قابلیت ا۔ کسی مسلمہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں میٹرک پاس ہوں۔ قبائلی علاقوں اور ریلوے ملازمین کی بیٹیوں وغیرہ کی صورت میں تھرڈ ڈویژن کی رعایت دی جائے گی یا امیدواروں نے جونیئر کیمبرج یا اس کے مساوی کوئی اور امتحان پاس کیا ہوا ہو۔

عمر ا۔ ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء کو ۲۴ اور ۴۰ سال کے مابین ہونی چاہیئے

درخواستوں کی ترسیل درخواستیں مقررہ فارم پر ارسال کرنی ہوں گی۔ یہ فارم ریلوے کے ہر بڑے اسٹیشن سے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ درخواستیں فارم میں مطبوعہ ہدایات کے مطابق فارم کی مکمل خانہ پری کے بعد قریب ترین دفتر روزگار کی وساطت سے ارسال کی جائیں۔ سرکاری ملازمین کی صورت میں ان کی درخواستیں ان کے محکمے کے سربراہ کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

خصوصی مراعات ایسی امیدواران جو (۱) پسماندہ اقوام سے تعلق رکھتی ہوں (۲) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اور ملحقہ ریاستوں کے امیدواران (۳) علاقہ آزاد کشمیر کے مستقل باشندے۔ گلگت ایجنسی۔ بلتستان یا ریاست جموں وکشمیر کے ایسے مہاجر جو درج بالا علاقے یا پاکستان کے کسی بھی حصے میں آباد ہوں

. . . . (۴) مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازیخان کے غیر مشمولہ علاقے کے امیدواروں کے لئے درج ذیل رعایت ہوگی۔

الف درخواست کے فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے صرف چار آنے ہوگی۔

ب - عمر کی حد میں تین سال کی رعایت دی جائے گی۔

درخواستیں اسنادات کی نقلوں کے ہمراہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان ڈویژن کے پاس ۲۰ فروری ۱۹۶۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ نامکمل یا مقررہ تاریخ کے بعد وصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

جن امیدواروں کو ٹیسٹ اور انتخاب کے لئے بلایا گیا انہیں اس سلسلہ میں سفر الاؤنس یا ڈیلی الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان

ولادت

مکرم چوہدری مامون خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جمیس آباد ضلع تھرپارکر کو خدا تعالیٰ نے ۱۴ جنوری ۱۹۶۰ء بروز جمعرات لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صحت وعمر دے۔ نیک اور صالح اور خادم دین بنائے۔ (نعمت اللہ خان جمیس آباد ۵/۷ اسلامیہ کلاتھ سٹور)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد ابراہیم۔ لاہور)

جلسہ پر تشریف لانیوالے احباب کے نام محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کا پیغام

(بقیہ صفحہ اوّل)

صفائی کے خصوصی اہتمام کی وجہ سے ربوہ کے بازار بھی ایک نئی صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں اور ان میں گہما گہمی کی کیفیت بفضلہ تعالیٰ روز بروز بڑھ رہی ہے ادھر جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبے جو گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں مصروف تھے اب مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہونے پر انہوں نے ہنگامی بنیادوں پر کام کا آغاز کر دیا ہے۔

چنانچہ جملہ کارکن جن کی تعداد ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ ہے آج صبح سے باقاعدہ اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر ہو رہے ہیں۔ مرکزی لنگر خانہ جو اسٹیشن کے قریب محلہ دارالصدر میں واقع ہے آج شام سے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرنے کا کام شروع کر دے گا۔ جملہ نظامتیں اپنے انتظامات کو آخری شکل دینے کے بعد مسیح غلبہ اسلام کے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور انہیں ہر ممکن سہولت اور آرام بہم پہنچانے کے لئے پوری طرح مستعد ہو چکی ہیں اور مہمانوں کی آمد کی بصد اشتیاق منتظر ہیں۔

اس موقعہ پر افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے (آکسن) نے جلسہ پر تشریف لانے والے جملہ احباب کے نام ایک خاص پیغام میں انہیں ایک اہم امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ ہمارے احباب کو عام دنوں میں بھی باہم ایک دوسرے سے ملتے وقت اسلامی طریق کے مطابق السلام علیکم کہنے میں پہل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور بالخصوص جلسہ کے موقع پر تو راستوں اور گذرگاہوں اور اپنی قیام گاہوں پر ایک دوسرے سے ملتے وقت السلام علیکم کہنے میں سبقت لے جانے کا ایسا اہتمام کرنا چاہیئے کہ ہر طرف لوگ ایک دوسرے کو سلامتی کی دعا دیتے ہوئے نظر آئیں اور اس طرح اُن خصوصی عبادتوں اور دعاؤں کے علاوہ جو ان ایام میں احباب کریں گے چلتے پھرتے اور اٹھتے بیٹھتے بھی ان کی زبانوں سے ایک دوسرے کے لئے دعائیں نکلتی رہیں تا ربوہ کی فضا ہر وقت اور ہر آن دعاؤں اور ذکر الٰہی سے معمور رہے۔

ہمارے احباب کو خواہ وہ مقامی ہوں یا باہر سے تشریف لانے والے سبقت کر کے ایک دوسرے کو سلام کہنے کی ایسی عادت ڈالنی چاہیئے کہ یہ تعامل ہم میں سے ہر ایک کی طبیعت ثانیہ بن جائے اور جب جلسے سے فارغ ہو کر ہمارے احباب اپنے گھروں کو واپس لوٹیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد پر تعامل ان کے درمیان بعد میں بھی خود بخود جاری رہے۔ اور وہ جلسے کی ایک خصوصی برکت کے طور پر سارا سال اس سے متمتع ہوتے رہیں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس نصیحت پر جو اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کے رحم کو جذب کرنے کا ایک اہم اور سہل ترین ذریعہ ہے کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ؂

جلسہ سالانہ کے موقع پر پرائیویٹ قیام گاہیں

(بقیہ صفحہ اوّل)

رنگ میں متمتع ہونے کے لئے ضروری ہے کہ جلسے کے ایام کو اجتماعی نظام کے ماتحت ہی بسر کیا جائے امید ہے کہ احباب اس الٰہی جلسے کی اصل غرض و غایت کو مدنظر رکھتے ہوئے حصول برکات کے خاطر پرائیویٹ قیام گاہوں پر اجتماعی نظام سے فائدہ اٹھانے کو ترجیح دیں گے

مزید براں جن احباب کے لئے ان کی اشد ضرورت کے پیش نظر پرائیویٹ قیام گاہ کا بندوبست ممکن ہو سکے گا۔ انہیں چاہیئے کہ اپنی سہولت کے پیش نظر حسب منشاء ضرورت کے برتن ہمراہ لائیں ورنہ انہیں ان برتنوں پر ہی اکتفا کرنا پڑے گا جو جماعتی نظام کے تحت بالعموم مہیا کئے جاتے ہیں ؂

دُعا کی تحریک

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ملک بشارت احمد صاحب۔ ابن مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب۔ فاضل امیر جماعت احمدیہ۔ قادیان منٹگمری میں بعارضہ یرقان بیمار ہیں گو اصل مرض سے تو کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت اور صحابۂ کرام ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا بشیر احمد ربوہ

درخواست دُعا

مورو گورو۔ مشرقی افریقہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ عزیز مسرت احمد مکان کی چھت سے گر گیا ہے۔ اس کے سر پر شدید چوٹ آئی ہے۔ اور اس کے علاوہ سر میں سے جما ہوا خون بھی نکالا گیا ہے۔ ۱۵ ؍ ۱۰ ۔ تک وہاں کے ہسپتال میں زیر علاج ہے......میرا بھائی بڑی تکلیف میں ہے......والدین بہت پریشان ہیں درخواست ہے کہ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمادیں۔

(شیخ محمد الدین ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۵